

33784 - حجراتو كے پاس كھڑے ھوكر طواف ميں تعطل پيدا كرنا

سوال

بعض حجاج كرام جب ابتداءً طواف كى علامت والى لائن پر پہنچتے ہيں تو وہ بہت دير تك كھڑے رھتے ہيں اور اپنے طواف كرنے والے بھائيوں پر تنگى كرتے اور انہيں تكليف سے دوچار كرتے ہيں ، تو اس لائن پر دير تك كھڑا ہونے اور دعا كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

يہ سوال فضيلۃ الشیخ محمد ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالیٰ كے سامنے پيش كيا گيا تو ان كا جواب تھا :

"اس لائن پر بہت دير تك كھڑا ہونا صحيح نہيں ، بلکہ انسان كو چاہيے کہ وہ حجراتو كى جانب رخ كركے اس كى جانب اشارہ كركے اللہ اكبر کہے اور وہاں سے چل دے ، يہ ايسى جگہ نہيں جہاں زيادہ دير تك كھڑا ہوا جائے ، ليكن ميں ديكھتا ہوں کہ كچھ لوگ وہاں كھڑے ہو كريہ كھتے ہيں :

"ميں اللہ تعالیٰ كے ليے طواف كے ساتھ چكروں كى نيت كرتا ہوں عمرے كا طواف يا نفلى" يا اس سے ملتا جلتا كچھ اور كھتے ہيں اور يہ نيت ميں غلطى ہے ، كيونکہ عبادات ميں نيت كے الفاظ كى ادائىگى بدعت ہے جس كا نبى صلى اللہ عليہ وسلم سے كوئى ثبوت نہيں ملتا ، اور نہ ہي صحابہ كرام ميں سے كسى ايك نے ايسا كيا ہے ، لہذا آپ عبادت تواللہ تعالیٰ كے ليے كر رہے ہيں اور وہ آپ كى نيت كو جانتا ہے اس ليے اسے بلند آواز سے كرنے كى كوئى ضرورت نہيں ہے" انتہى .